السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میاں بیوی کے لئے عریاں ہو کر مباشرت کرنا جائز ہے یا ان کے لئے اس حاصل میں پردہ واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مرد و عورت پر یہ فرض ہے کہ وہ لوگوں سے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے۔ ہاں البتہ مرد کے لئے اپنی بیوی اور لونڈی سے اور بیوی و لونڈی کے لئے اپنے خاوند و مالک سے حفاظت نہیں ہے کیونکہ احمد، ابو داؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے بہز بن حکیمؒ سے، انہوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی شرم گاہوں کی کس قدر حفاظت کریں آپ ﷺ نے فرمایا:

احفَظْ عَوْرَتَکَ إلا مِن زَوْجَتِکَ أَوْ مَا مَلَکَتْ یَمِینُکَ ". قُلْتُ : الرَّجُلُ یَکُونُ فِی الْقَوْمِ فَیَکُونُ بَعْضُهُمْ فِی بَعْضٍ ؟ ، قَالَ : " إِذَا اسْتَطَعْتَ أَنْ لا تُرِيَ أَحَدًا عَوْرَتَکَ فَافْعَلْ ". قُلْتُ : إِنْ کَانَ أَحَدُنَا خَالِیًا ؟ قَالَ : فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ یُسْتَحَی مِنْهُ)) (سنن)) (أبی داود)

اپنی بیوی اور لونڈی کے سوا (ہر ایک سے) اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو۔ میں نے عرض کیا کہ جب بعض لوگ آپس میں بیٹھے ہوں تو؟ فرمایا: کوشش کرو کہ تمہاری شرم گاہ کو کوئی نہ دیکھ سکے۔ میں نے عرض کیا کہ ہم میں '' سے جب کوئی خلوت میں ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے حیا کیا جائے۔ ''

تو اس حدیث میں نبی ﷺ نے یہ واضح فرمایا ہے کہ عموماً حالت خلوت میں بھی ستر پوشی ہی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 256

محدث فتویٰ